سبق-3

اُردو زبان

اردو زبان دنیا کی جدید زبانوں میں سے ہے اور رفتہ رفتہ یہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ زبان نہ کسی کی ایجاد ہوتی ہے اور نہ کوئی اسے ایجاد کر سکتا ہے۔ جس اصول پر بیج سے کونپل پھوٹتی ہے، پتے نکلتے ہیں، شاخیں پھوٹتی ہیں، پھول لگتے ہیں اور ایک دن وہی ننھا سا پودا ایک تناور درخت ہو جاتا ہے اسی اصول کے مطابق زبان پیدا ہوتی، بڑھتی اور پھلتی پھولتی ہے۔

اردو زبان اس زمانے کی یادگار ہے جب مسلمان ہندوستان میں آئے اور اہل ہند سے اُن کا میل جول روز بروز بڑھتا گیا، اس وقت سے ملک کی زبان میں معمولی سی تبدیلی پیدا ہوئی، جس نے آخر ایک نئی صورت اختیار کر لی، جس کا ان میں سے کسی کو شان و گمان بھی نہ تھا، مسلمان فارسی بولتے آئے تھے اور ایک زمانے تک ان کی زبان فارسی ہی رہی، دربار و دفاتر میں بھی اسی کا سِکّہ جاری تھا۔ فارسی زبان کی تحصیل کے بغیر ناممکن تھا کیونکہ مسلمانوں کے علوم

وفنون کا خزانہ اسی زبان میں ہے ادھر ملک میں جو زبان (قدیم ہندی یا پراکرت) رائج تھی۔ اسے بھی مسلمانوں نے سیکھا۔

عوام وہی زبان بولتے تھے چنانچہ اس مخلوط زبان میں بڑے بڑے شاعر ہوئے، شاہی درباریوں، علماء اور شعراء نے بھی یہ زبان سیکھی اور اس میں تالیف وتصنیف کا بھی سلسلہ شروع کیا۔

غرض ہندوستان کے اس میل جول سے ایک نئی زبان نے جنم لیا جس کا نام بعد میں اردو رکھا گیا، اردو کے معنی لشکر کے ہیں اور لشکری زبان جیسی ہوتی ہے، ظاہر ہے یعنی آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ اس لئے شروع میں پڑھے لکھے لوگ اس کے استعمال سے بچتے رہے، لیکن رفتہ رفتہ اس کے قدم جمنے لگے اور مغلیہ سلطنت کے آخری دور میں شعراء نے اس بچّے کو اپنے سایۂ عاطفت میں لیا اور پال پوس کر بڑا کیا۔ بہت کچھ صفائی پیدا کی اور نئی تراش خراش سے آراستہ کیا۔

مغلیہ سلطنت کے زوال پر سمندر کے راستے سے ایک نئی قوم ہندوستان پر مسلط ہوئی جو ہندو اور مسلمانوں سے بالکل غیر تھی۔ اس قوم نے اس کی انگلی پکڑی، اس نے انگلی پکڑتے اس کا پہنچا پکڑا اور دربار سرکار میں اس کی رسائی ہوگئی۔ رفتہ رفتہ دفاتر سے فارسی کو نکال باہر کیا اور خود اس کی کرسی پر جلوہ گر ہوگئی آخر ہندوستان کی قدیم راجدھانی اس کا جنم بھوم اور دوآبہ اس کا وطن ہوا۔

اب یہ دور دور پھیل چکی ہے۔ ہندوستان کے اس سرے سے اُس سرے تک چلے جایئے ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے بلکہ ہندوستان سے باہر تک جا پہنچی ہے۔ اب یہ دنیا کی جدید زبانوں میں شمار کیے جانے کے قابل ہوگئی۔

اردو ہندی نژاد اور قدیم ہندی پراکرت کی آخری اور سب سے شائستہ صورت ہے، ہندی بولی اور فارسی کے میل سے بنی ہے، اس میں سنسکرت اور پراکرت کے الفاظ ہیں وہ زمانہ دراز کے استعمال اور زبانوں پر چڑھ جانے سے ایسے ڈھل گئے ہیں کہ اصل الفاظ میں تلفظ اور لہجہ کی دقت تھی۔ بالکل جاتی رہی اور چھٹ چھٹا کر پاک صاف سیدھے سادے رہ گئے جس سے زبان میں لوچ، گھلاوٹ اور صفائی پیدا ہوگئی۔

اردو کے ہندی نژاد ہونے میں کوئی شبہ نہیں کیونکہ بیرونی زبانوں کا اثر اسماء وصفات میں ہوا ہے ورنہ زبان کی

بنیاد یہیں کی زبان پر ہے، تمام حروف فاعل، مفعول، اضافت، نسبت، ربط وغیرہ ہندی ہیں، ضمیریں سب کی سب ہندی ہیں۔ افعال سب ہندی ہیں لیکن فارسی، عربی کے الفاظ کے اضافے نے مختلف صورتوں میں اس کی اصل خوبی میں اضافہ کردیا ہے۔ ہندی الفاظ میں دل نشینی کا خاص اثر ہے اور عربی و فارسی الفاظ میں شان و شوکت کا۔ اردو زبان کے لئے ان دونوں عنصروں کا ہونا ضروری ہے۔

عربی فارسی الفاظ نے نہ صرف لغت میں بلکہ خیالات میں بھی وسعت پیدا کردی ہے، جس سے زبان کا حسن دوبالا ہوگیا اور وہ زیادہ وسیع اور کارآمد بن گئی، مگر اصل بنیاد جس پر وہ قائم ہے ہندی ہی ہے۔ بعض غیر زبانوں کے اسماء وصفات کے اضافے سے اس کے ہندی ہونے میں مطلق فرق نہیں آسکتا مثلاً آج کل بہت سے انگریزی الفاظ داخل ہوتے جاتے ہیں لیکن اس سے زبان کی اصلیت و ماہیت پر کوئی کچھ اثر نہیں پڑسکتا۔

غرض یہ زبان مختلف حیثیتوں سے ایسی قبول صورت ہوگئی ہے کہ اس کی ترقی میں شبہہ نہیں ہوسکتا، اس کی صفائی، فصاحت، صلاحیت اور ہندی، فارسی، عربی اور انگریزی کے مختلف مفید اثرات اس امر کا یقین دلاتے ہیں کہ وہ دنیا کی ہونہار زبانوں میں سے ہے۔

• مولوی عبدالحق

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
جدید	نیا، تازہ
گامزن	چلنے والا، تیز رو، تیز رفتار
تناور	موٹا، مضبوط، طاقت ور
دستارفضیلت	وہ پگڑی جو تعلیم کی تکمیل پر باندھی جاتی ہے، پگڑی باندھنا
تحصیل	حاصل کرنا، وصول کرنا، جمع کرنا، سیکھنا، مال گزاری، فائدہ

علوم	علم کی جمع
فنون	فن کی جمع
مخلوط	ملا جلا، گڈمڈ
تصنیف	کتاب لکھنا، مضمون بنانا
تالیف	اہل قلم کی تحریروں کا مجموعہ
خلا	خالی جگہ، زمین سے اوپر وہ خطہ زمین کی کشش ثقل کا اثر نہیں ہوتا، خلوت
عاطفت	مہربانی، لطف، عنایت، شفقت
آراستہ	سجایا ہوا، سنوارا ہوا، مسلح، ہتھیار بند، لیس
مسلط	مغلوب کیا گیا، فتح کیا گیا، مقرر کیا گیا، تعینات کیا گیا
نثر	وہ عبارت جو منظوم نہ ہو، بکھرا ہوا
شائستہ	مہذب، باسلیقہ، باتمیز، بااخلاق
فاعل	کام کرنے والا
مفعول	وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو
اضافت	اضافہ، زیادہ کرنا
ربط	لگاؤ، بندش، تعلق، میل ملاپ، راہ ورسم، نسبت
نسبت	تعلق، سگائی، کسی چیز کی طرف منسوب ہونا، منگنی
وسعت	گنجائش، کشادگی، پھیلاؤ، چوڑائی
وسیع	کشادہ، دور تک پھیلا ہوا، چوڑا
ماہیت	حقیقت، کیفیت، اصل، جوہر
فصاحت	خوش کلامی، خوش بیانی

آپ نے پڑھا اور جانا

اردو زبان دنیا کی جدید اور مقبول زبانوں میں شمار کی جاتی ہے، اس کے آغاز کا وہ دور ہے جب ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد ہوئی، ہندوستان کے مختلف علاقوں کی زبانوں اور بولیوں کے اثر سے یہ شیریں زبان وجود میں آئی جو رفتہ رفتہ مقبولیت حاصل کرتی گئی اس زبان کو سجانے سنوارنے میں عوام کے ساتھ ساتھ حکمرانوں اور صوفیاء کرام نے نمایاں رول ادا کیے۔ یہ زبان ہندوستانی، ہندوی اور ریختہ کے نام حاصل کرتی ہوئی اردو تک پہنچی۔

اُردُو کے معنی لشکر کے ہیں۔ اس زبان میں ہندی کی شیرینی اور عربی وفارسی کی شان وشوکت شامل ہے۔ یہ زبان لگاتار ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

1. درجہ ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں صحیح جواب چن کر لکھیں۔

دنیا کی جدید زبانوں میں سے کون سی زبان ایسی ہے۔ جس کے معنی لشکر کے ہیں۔

(i) (الف) عربی　　(ب) اردو

(ج) فارسی　　(د) ہندی

(ii) اردو کی مقبولیت کی سب سے اہم وجہ کیا ہے؟

(الف) یہ زبان آسان ہے　　(ب) اس کا رشتہ عوام سے ہے

(ج) یہ مذہبی زبان ہے　　(د) یہ ہندی سے ملتی جلتی زبان ہے

(iii) ان میں سے کون سی صفت اردو زبان کی نہیں ہے؟

(الف) شیرینی　　(ب) لطافت

(ج) عصبیت　　(د) مقبولیت

(iv) اردو میں مفرد حروف تہجی کی تعداد کیا ہے؟

(الف) 36　　(ب) 37

(ج) 38 (د) 39

(v) 'کاشف روٹی کھائے گا' اس جملہ میں فاعل کیا ہے؟

(الف) کاشف (ب) روٹی

(ج) کھائے گا (د) ان میں سے کوئی نہیں

(iv) اُردو میں حروف تہجی میں مرکب الفاظ کی تعداد کیا ہے؟

(الف) 13 (ب) 14

(ج) 15 (د) 16

2. سوچیے اور بتایئے

(الف) اردو زبان کس زمانے کی ایجاد ہے؟

(ب) اردو کے معنی کیا ہے؟

(ج) کن زبانوں کے الفاظ شامل ہونے سے اردو زبان کا حسن دوبالا ہوگیا؟

(د) مغلیہ سلطنت کے بعد سمندر کے راستے سے کون سی قوم ہندوستان پر مسلط ہوئی؟

(ر) اردو زبان کون سی قدیم زبان کی آخری شائستہ صورت ہے؟

3. غور کیجیے اور بتایئے

(i) کئی زبانوں کے میل جول سے کیا وجود میں آتی ہے؟

(ii) آپ اردو کیوں پڑھنا چاہیں گے؟

Sarva Shiksha-2015-16(Free)

4. ذیل میں دیئے گئے جملوں کے املا کو درست کریں

(i) اردو ایک پیاری زبان ہے

(ii) اردو کے معنی لسکر ہوتے ہیں

(iii) مگلیہ سلطنت کے آکھری دور میں شعراء نے اس بچے کو پال پوش کر بڑا کیا۔

(iv) اردو زبان کی سعری صنف گجل ہے۔

(v) مرجا گالب ایک بڑے شاعر تھے۔

5. واحد سے جمع بنائیں

شاعر، شجر، فن، علم، تصنیف، غرض

6. ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی تانیث بتائیں

کمہار، لوہار، نیا، ناگ، شاعر، دھوبی

7. ''باز'' لاحقہ کے ساتھ چند الفاظ لکھیے:

دغا۔ جاں۔ نشانہ۔ پتنگ۔ جلد۔ دھوکہ۔ کبوتر

8. ## خالی جگہوں کو بھریں

(i) اردو زبان......................زبان ہے

(ii) اردو زبان اس.......................کی یادگار ہے

(iii) ....مسلمانوں کی مذہبی اور علمی زبان تھی۔

(iv) سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا نظم کے نظم نگار..........ہیں

(v) ....ہماری مادری زبان ہے۔

عملی سرگرمی

☆ اردو زبان کے قدیم شاعروں اور نثر نگاروں کے نام معلوم کریں۔

☆ اپنی پسند سے بہار کے کسی شاعر اور ادیب کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں، لکھیں۔